خوشی ہے کہ محمود خاں صاحب محمود نے جو اپنی کئی معقول کتابوں کی وجہ سے اُردو کے اہل قلم میں کافی روشناس ہو چکے ہیں۔ یہ کتاب لکھ کر ایک بڑی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔

فاضل مصنف نے اس کتاب کو پانچ سال کے مسلسل مطالعہ کے بعد تحقیق و کاوش سے مرتب کیا ہے۔ شروع میں جنوبی ہند کی جغرافی حالت، قدیم تاریخ، اور یہاں کی قدیم قوموں کے حالات ان کی معاشرت، رسم و رواج اور اُن کے طرز حکومت وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ پھر جنوبی ہند پر مسلمانوں کے حملوں اور یہاں کی اسلامی سلطنتوں کا حال لکھا ہے۔ اس کے بعد وجیا نگر کی مفصل تاریخ ہے جس میں خاندان وجیا نگر کے حکمرانوں کے تفصیلی حالات درج ہیں، پھر خاندان تلو وا اور اس کے راجاؤں کا تذکرہ ہے۔ پھر خاندان ارا دید۔ جنوبی ہند میں مغلوں کی آمد، مرہٹے اور مسلمان خاندان انوری، ارکاٹ کی جنگ وغیرہ کا مفصل بیان ہے۔ اصل کتاب یہاں پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جو ضمیمے ہیں وہ خود ایک مستقل تصنیف کا حکم رکھتے ہیں۔ اس میں سلطنتِ خداداد کے قیام اور پرتگالیوں، ڈچوں، انگریزوں اور فرانسیسیوں کے یہاں آنے کا ذکر ہے۔ کتاب میں متعدد مقامات کے فوٹو اور کئی ایک نقشے بھی ہیں۔

اس کتاب میں لائق مصنف نے صرف واقعات کے بیان کرنے پر اکتفا نہیں کی بلکہ اصولِ فلسفہ تاریخ سے کام لے کر نتائج و اسباب کے بیان کرنے میں بڑی دیدہ ریزی سے کام لیا ہے متعدد غلط تاریخی روایتوں پر تنقید کی ہے۔ اور جو کچھ لکھا ہے حوالہ اور سند کے ساتھ لکھا ہے۔ زبان سہل اور سلیس ہے لیکن معلوم نہیں فاضل مصنف فاعل کے ساتھ لفظ "نے" کا استعمال ہر جگہ کیوں ضروری سمجھتے ہیں۔ اور بعض جگہ وہ ضمیر متکلم کے ساتھ غائب کا صیغہ لکھنے میں بھی دریغ نہیں کرتے۔ مثلاً دیباچہ میں "میں نے یہ بھی لکھ آیا ہے" ص ۲۹۷، ۲۹۸۔ بہر حال کتاب پُراز معلومات، مفید اور اُردو لٹریچر میں قابلِ ستائش اضافہ ہے۔ اس کا مطالعہ ہندو اور مسلمان اور تاریخ کے عام طلبا و سب کے لیے سود مند ہوگا۔

قومی نظمیں | مرتبہ محمود علی خاں صاحب جامی تقطیع چھوٹی ضخامت ۵۶ صفحات کاغذ کتابت اور طباعت

بہتر قیمت ۴ر پتہ:- مکتبہ جامعہ دہلی و نئی دہلی۔

اس مجموعہ میں ہندستان کے مختلف نامور شاعروں کی چند بہت سلیس و عام فہم دعائیہ نظمیں اور قومی گیت شامل ہیں جو قومی اسکولوں میں بے تکلف پڑھے جاسکتے ہیں اور اگران میں سے بعض کو دیہاتوں میں رائج کیا جائے تو وہاں بھی کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان کے لیے اسکول میں روزانہ لڑکوں سے پڑھوانے کے لیے اس مجموعہ میں سے اپنے منشار کے مطابق کسی نظم کا انتخاب کرلینا بہت آسان ہے۔

مغلوں کا مدوجزر از خواجہ محمد شفیع صاحب دہلوی بی اے۔ تقطیع چھوٹی ضخامت ۶۸ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۶ر پتہ:- مکتبہ جامعہ دہلی و نئی دہلی۔

اس کتاب میں پانچ مستند اور قدیم تاریخی کتابوں سے مدد لے کر ایک مسلسل افسانہ کی شکل میں یہ دکھایا گیا ہے کہ وہ کیا اسباب تھے جن کی وجہ سے مغلوں نے ایشیا کے ایک بڑے حصہ پر مدت دراز تک حکومت کی اور پھر وہ کیا اسباب پیش آئے جن کی وجہ سے حکومت کا تخت و تاج اُن سے چھن کر دوسری قوموں کے قبضہ میں چلا گیا۔ زبان نہایت شگفتہ اور سلیس، اندازِ بیان چست اور پرجوش ہے۔ خواجہ صاحب دلی کے نوجوان ادیبوں میں امتیاز خاص رکھتے ہیں۔ اور دلّی کی ٹکسالی زبان میں بڑے کام کی باتیں کہہ جانے کا انہیں خاص ملکہ ہے۔

عصرِ نو از محمد صادق صاحب ضیا، بی اے ال ال بی۔ تقطیع چھوٹی ضخامت ۷۴ صفحات کتابت طباعت عمدہ کاغذ متوسط قیمت ۴ر پتہ:- مکتبہ قصر الادب دفتر شاعر آگرہ

آج کل نوجوانوں میں اُردو شاعری سے متعلق جو جدید رجحانات بکثرت پیدا ہو رہے ہیں یہ کتاب اُن کی آئینہ دار ہے چنانچہ اس میں جو نظمیں اسی قسم کے نئے عنوانات پر ہیں لیکن اکثر نظموں میں خلط مبحث پیدا ہو گیا ہے اور فلسفیانہ و منطقیانہ استدلال کے بجائے جذبات سے زیادہ کام لیا گیا ہے۔ مثلاً سرمایہ داری